نام کتاب	:	تذکرہ شرافت نوشاہی
تألیف	:	محمد اقبال مجددی و عارف نوشاہی
ناشر	:	پورب اکادمی، اسلام آباد
طبع اوّل	:	مارچ ۲۰۰۸ء
صفحات	:	۲۴۰
قیمت	:	۲۴۰ روپے
تبصرہ نگار	:	نعمان رضا*

خطّہ پنجاب میں سلسلۂ قادریہ نوشاہیہ کے فردِ فرید سیّد شریف احمد شرافت نوشاہی (۱۹۰۷ء-۱۹۸۳ء)، روایتی سجادہ نشینوں اور خانقاہ نشینوں سے ہٹ کر، علم و فضل کا پیکر تھے اور ہمیشہ تحقیق و پژوہش اور تصنیف و تالیف میں مصروف رہتے۔ انہوں نے اپنی زندگی کا غالب حصہ تحقیق و تصنیف میں گزارا اور فارسی، اُردو اور پنجابی ادب کے دامن کو کئی تحائف سے بھرا۔ ان کا یادگار کام آٹھ ہزار صفحات پر مشتمل اُردو تصنیف ''شریف التواریخ'' ہے جو سلسلۂ نوشاہیہ کی رُوحانی، علمی اور تہذیبی تاریخ ہے۔ حضرت نوشہ گنج بخش (۱۵۵۲ء-۱۶۵۴ء) کے اُردو و پنجابی کلام / مواعظ کی بازیافت سے انہوں نے دنیائے ادب میں مباحث کی نئی راہیں کھولیں۔

زیر نظر کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے:

۱۔ احوالِ شرافت نوشاہی تألیف عارف نوشاہی، اس حصے میں صاحبِ تذکرہ کے ذاتی حالات اور علمی سیرت کے چند پہلو بیان کیے گئے ہیں اور ان کے عربی، فارسی، اُردو اور پنجابی کلام کا نمونہ بھی دیا گیا ہے۔

۲۔ آثار شرافت نوشاہی تألیف محمد اقبال مجددی، اس حصے میں صاحبِ تذکرہ کی تصانیف، مرتبات، تراجم اور مطبوعہ مقالات کی موضوع وار فہرست درج ہوئی ہے جن کی مجموعی تعداد ۲۲۸ ہے۔ اس فہرست سے اندازہ ہوتا ہے کہ سیّد شرافت نوشاہی مرحوم نے سبھی متداول موضوعات پر قلم اٹھایا تھا یا کتب مرتب کی تھیں، جیسے تفسیر، حدیث، فقہ، تصوف، تاریخ، تذکرہ، انساب، ادب / تنقید، طب وغیرہ۔ یہ حصہ اقبال مجددی صاحب کی ایک مطبوعہ تصنیف ''احوال و آثار سیّد شرافت نوشاہی'' کی نظرثانی شدہ

☆ معرفت ڈاکٹر عارف نوشاہی، ادارہ معارف نوشاہیہ، ۶۹-ماڈل ٹاؤن، ہمک-اسلام آباد

اور توسیع یافتہ شکل ہے۔

۳۔ مجالس شرافت نوشاہی یعنی ملفوظات مولانا سیّد شریف احمد شرافت نوشاہی، جمع و تدوین محمد اقبال مجددی، اس میں مرتب اور جامع نے ۲۰ مارچ ۱۹۷۱ء اور ۲۸ جولائی ۱۹۷۵ء کے مابین سیّد شرافت کی مجلسوں میں حاضر ہو کر جو کچھ دیکھا اور سُنا، اسے قلم بند کیا ہے۔ زیادہ تر مجالس حکیم محمد موسیٰ امرتسری (وفات ۱۹۹۹ء) کے مطب واقع ۵۵-ریلوے روڈ، لاہور کی ہیں۔ یہ مطب خود اہل علم کا مرجع تھا۔ ضمنی طور پر مجالس میں شریک دیگر اہل علم کا تذکرہ بھی ہو گیا ہے۔ کتاب کا یہ حصہ سیّد شرافت نوشاہی کی سیرت اور علمی خصوصیات کے دلچسپ نمونوں سے معمور ہے اور اس میں اُن کے علمی استحضار اور مضبوط حافظے کے کئی واقعات درج ہوئے ہیں۔

کتاب میں صاحب تذکرہ سے متعلق تصاویر آرٹ پیپر پر چھپی ہیں اور آخر میں کتب، اشخاص اور مقامات کے اسماء کا اشاریہ دیا گیا ہے جو ہمارے ہاں کتابی روایت کے لیے ستائش انگیز ہے۔ کتاب کی کمپیوٹر کتابت، صفحہ بندی، طباعت، جلد وغیرہ سب سلیقے کی عکاس ہیں۔

☆☆☆☆☆